## سوال

(82)زکوۃ کے فنڈ سے شادی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص مسکین ہے اور وہ شادی کرنا چاہتا ہے اس شخص کو شادی کے لیے زکوۃ فنڈ سے رقم دینا جائز ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ مذکورہ شخص زکوۃ فنڈ کی رقم سے شادی کرسکتا ہے کیونکہ مسکین زکوۃ کے مصارف میں سے ہے جس طرح اللہ تعالی فرماتے ہیں :

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (التوبة:٦٠)

اس سے ثابت ہوا کہ زکوۃ مسکین کو دی جائے گی اور مسکین اس کو کہا جاتا ہے جس کے پاس کھانے کے لیے تھوڑی مقدار میں ہو جس سے وہ کفایت نہ کرسکے اور اس کے پاس بچت رقم نہ ہو لہذا اگر یہ آدمی مسکین ہے تو زکوۃ سے اس کی امداد کی جاسکتی ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

## صفحہ نمبر 424

## محدث فتویٰ